مدیر کے نام

عسیلہ خاتون، حیدرآباد، بھارت

عالمی ترجمان القرآن جون کا شمارہ نظرنواز ہوا۔ قصہ یہ ہے کہ میرے ایک رفیق کار نے مجھے واٹس ایپ مسیج کیا کہ تمھارے لیے ایک نایاب تحفہ بھیج رہا ہوں۔ میں نے پوچھا: وہ کیا ہے؟ انھوں نے کچھ بھی بتانے کے بجاے صرف یہ کہا کہ دو چار روز بعد دیکھ لیجیے گا۔ جب مجھے ڈاک ملی، لفافہ کھولا تو دیکھا جون ۲۰۱۸ء کا ترجمان تھا، سمجھ میں نہ آیا کہ یہ کس طرح کا تحفہ ہے۔ لیکن جب اس کے مشمولات کو دیکھا اور 'فلسطین میں قتلِ عام اور عالمِ اسلام' پر عبدالغفار عزیز کا مضمون پڑھا تو سچ پوچھیے دل کی کیفیت بدل گئی اور فوراً رفیق کار کو فون کر کے ان کا شکریہ ادا کیا۔ یقیناً یہ رسالہ معیاری اور اس کے موضوعات متنوع ہیں۔ نہ صرف دینی مضامین شامل ہیں، بلکہ جہانِ عالم کے مسائل کو بھی گہری نظر سے دیکھا گیا ہے۔ اس معلوماتی رسالے کے لیے مدیر محترم پروفیسر خورشید احمد کو مبارک باد پیش کرتی ہوں۔

خان محمد رضوان، دہلی، بھارت

عالمی ترجمان القرآن، تحریکِ اسلامی کا ایک مستند، معتبر اور معیاری ماہنامہ ہے جس میں دین و دنیا کے علاوہ عالمی مسائل بالخصوص عالمِ اسلام پر گہرے اور عمدہ مضامین ہوتے ہیں۔ پروفیسر خورشید احمد کے 'اشارات' میں ہمیشہ اہم مسائل پر وقیع گفتگو کی گئی ہے۔ ترجمان کے مشمولات کے تنوع کی اقتدا تحریک کے دیگر رسائل کو بھی کرنی چاہیے۔

مئی کے شمارے میں ڈاکٹر عائشہ یوسف، محی الدین غازی، مسعود محبوب خان کے علاوہ سیّد عمر تلمسانی کا مضمون قیمتی حاصلِ مطالعہ ہے۔ اسی طرح جموں کے مسلمانوں، افتخار گیلانی اور کشمیر کے حالات پر ایس احمد پیرزادہ کے مضامین معلومات افزا ہیں۔ جون کے شمارے میں عبدالغفار عزیز کا مضمون آنکھیں کھولنے والا ہے۔ پھر اسوۂ حسنہ، تزکیہ و تربیت، یادداشت اور دعوت و تحریک گوشے کے مضامین بھی بے حد عمدہ ہیں۔ ایس احمد پیرزادہ اور افتخار گیلانی کے مضمون پڑھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ مضامین، لوازمے اور مشمولات واقعی ایک اچھے اور معیاری رسالے کی علامت ہیں۔ تاہم، احساس ہوتا ہے کہ ایسا رسالہ کچھ خاص قاری حضرات تک محدود رہتا ہے اور اُمت کے زیادہ تر افراد تک نہیں پہنچتا۔ اس لیے ارادی کوشش کرنے کی ضرورت ہے کہ یہ زیادہ تر پڑھے لکھے لوگوں تک پہنچے۔

حکیم سیّد صابر علی، گجرات

شمارہ جون میں میاں طفیل محمد مرحوم کا مضمون تاریخی اعتبار سے ایک سند کا درجہ رکھتا ہے۔ عورت کے